بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

تاریخ: ۲۹ ربیع الآخر ۱۴۲۶ھ حوالہ: ۱۰۲

تاریخ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۲۶ھ، مئی 2008ء

تاریخ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۳۵ھ، فروری 2014ء تعداد: 2500 (پچیس سو)

تصدیق نامہ

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

برکاتِ رسائلِ عطّاریہ (حصہ اوّل)

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

07-06-05

پیش لفظ

شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ یقیناً محتاجِ تعارف نہیں۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ شریعتِ مطہرہ اور طریقتِ منورہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامت بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً، قولاً وفعلاً، ظاہراً وباطناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تحریرات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے یک رنگ، قابلِ تقلید مثالی کردار، اور تابعِ شَرِیعت بے لاگ گُفتار، نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کر دیا۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکر و نظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا امت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت مجلسِ مکتبۃ المدینہ نے **امیر اھلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات اور دینی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ ''بَرَکاتِ رَسائلِ عطاریہ'' پیشِ خدمت ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی مدنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔''

مجلس مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شیطٰن لاکھ سستی دلائے اس مختصر رسالے کا اوّل تا آخر مطالعہ فرمالیں۔

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نقل فرماتے ہیں،

''جو مجھ پر شبِ جُمُعَہ اور جُمُعَہ کے روز سو بار دُرُود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔'' (التفسیر درِ منثور ج ٦ ص ٦٠٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۱) خوش نصیب میاں بیوی

باب الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر حیدر آباد کا واقعہ ہے۔ ایک اوباش اور شرابی شخص کا کتابوں کے بستے پر سے گزر ہوا۔ جب اسکی نظر اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ کے عظیم بزرگ **آفتابِ قادریّت، مہتابِ رضویّت، حامیِ سنّت، قاطعِ بدعت، عظیمُ البرکت، عظیمُ المرتبت، باعثِ خیر و برکت، ولیِ نعمت، پیرِ طریقت، عالمِ شریعت، پروانۂ شمعِ رسالت، عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال** محمد الیاس عطار **قادری رضوی ضیائی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رَسائل پر پڑی تو سرسری طور پر نام پڑھ کر اس نے سمجھا کہ یہ کہانی کی کتابیں [1] ہیں۔ چنانچہ اس نے چند رَسائل خرید

[1] **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی یہ حکمتِ عملی ہے کہ آپ اپنے رَسائل کے نام لوگوں کی آج کی نفسیات کے مطابق رکھتے ہیں، مثلاً پُراسرار بھکاری، جنات کا بادشاہ، خوفناک جادوگر وغیرہ تاکہ نام پڑھ کر تجسس کے سبب ان کو پڑھ کر ان سے استفادہ کریں۔ آپ کی تصنیفات، تالیفات اور اب تک شائع ہونے والے رَسائل مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر (کراچی) یا کسی بھی شاخ سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

لئے اور گھر آ کر اپنی زوجہ کے حوالے کر کے پھر آوارہ گردی کرنے نکل گیا۔ جب صبح ہوگئی تو گھر پہنچا۔ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اُس کی زوجہ مُصلّے پر بیٹھی تلاوتِ قرآن پاک میں مصروف ہے اپنے شوہر کو دیکھتے ہی رو کر کہنے لگی آپ کی عطا کردہ کہانیوں نے آج مجھے بہت رُلایا ہے۔ میں سو نہیں سکی ہوں۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے نماز شروع کر دی ہے۔ آپ بھی ذرا ان کہانیوں کو پڑھ لیجئے۔ چنانچہ اس نے بھی پڑھا تو اس پر رقّت طاری ہوگئی اس نے بھی گناہوں سے توبہ کی، نماز شروع کی اپنا چہرہ آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سُنّت سے سجایا اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اُس کی زوجہ دعوتِ اسلامی کی مُبلّغہ بن گئی۔

نارِ دوزخ میں گراهی چاهتا تها میں نثار
اپنی رَحمت سے عطا فرمائی جنّت یارسول الله

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ اپنے بیانات، تحریرات، تصنیفات، تالیفات، ملفوظات، اور مکتوبات کے ذریعے لوگوں کو صالحات کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سرکار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے صدقے آپ دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے بیان وتحریر میں ایسی تاثیر عطا فرمائی ہے کہ سننے اور پڑھنے والوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔

اس ضمن میں مزید ١٧ روح پرور حکایات پیش کرنے کی سعی کی گئی هے توجه سے مطالعه فرمائیں۔

٢٦ ربیع الغوث ١٤٢٦ھ 4 جون 2005ء

(۲) آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بِشارت

صوبہ پنجاب کے مبلّغِ دعوتِ اسلامی حاجی **محمد عمران عطاری** (جو چل مدینہ کی سعادت سے بھی مشرف ہو چکے ہیں)۔ انہوں نے حلفیہ بتایا کہ غالبًا ۱۴۱۹ھ کی بات ہے میں نے رات کے وقت شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت حضرت **علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس** عطارقادِری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ **کا** تحریر کردہ رسالہ "**بُرے خاتمے کے اسباب**" کو پڑھا تحریر اتنی پر اثر تھی کہ بُرے خاتمے کے خوف سے ایک دم گھبرا گیا، آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، روتے روتے سوگیا، تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، بے کسوں کے یاور، مدینے کے تاجور، مَحبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے، میں نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں رو رو کر عرض کی کہ یارسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے ایمان کو بچا لیجئے۔ **تاجدارِ دوعالم** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نور بھرے ہاتھوں میں ایک رجسٹر تھا، مجھ گناہ گار کو وہ رجسٹر عطا فرمایا اور مسکرا کر ایمان پر خاتمے سے متعلق دلاسہ دیا۔

تو نے ایمان دیا تو نے جماعت میں لیا
تُو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیّہ تیرا

(۳) میں سدھرنا چاہتا ہوں

بابُ المدینہ (کراچی) میں **نگرانِ شوریٰ** نے ایک بار دورانِ مَدَنی مذاکرہ یہ سچا واقعہ سنایا! کہ ایک دکاندار اسلامی بھائی (جو اپنے پاس **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رَسائل تحفے میں دینے کیلئے رکھا کرتے تھے) انہوں نے بتایا کہ میرے پاس ایک نوجوان موبائل فون یہ کہہ کر بیچنے کیلئے آیا کہ میں مجبوری کے تحت بیچ رہا ہوں۔ مگر میں نے اندازہ لگایا کہ شاید یہ موبائل چُرا کر یا کسی سے چھین کر لایا ہے، ورنہ اتنا سستا نہ بیچتا۔ میں نے موبائل خریدنے سے منع کرتے ہوئے اس کو **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ "**میں سدھرنا چاہتا ہوں**" تحفے میں پیش کردیا۔

کچھ دیر بعد جب میں نماز ادا کر کے قریب ہی واقع مزار پر حاضری کیلئے پہنچا تو اسی نوجوان کو مزار کے احاطے میں بیٹھے دیکھا، اس کے ہاتھ میں وہ ہی رسالہ تھا...... میں نے بعد سلام خیریت دریافت کی تو وہ دھیمے لہجے میں کہنے لگا...... میں نے آپ کے پیش کردہ رسالہ "**میں سدھرنا چاہتا ہوں**" کا مطالعہ کیا...... اس نے مجھے لرزہ دیا ہے...... میری اس وقت عجیب حالت ہے...... کبھی

میں بھی سیدھا سادہ نوجوان تھا مگر اب بری صحبت کی وجہ سے معاشرے کا انتہائی برا فرد بن چکا ہوں۔ لوگوں کو لوٹنا، چوریاں کرنا، ڈاکے ڈالنا میری عادت ہے۔ یہ موبائل فون بھی کسی سے چھینا ہے...... اس بے چارے کا بار بار موبائل پر فون آرہا ہے کہ کچھ رقم لے لو موبائل واپس کردو۔ آپ کے دیئے ہوئے رسالے کو پڑھ کر اس بری زندگی کو چھوڑنے کا ذہن بنا ہے...... ابھی ہماری گفتگو جاری تھی کہ دوبارہ موبائل پر بیل بجی، اس نے اس مرتبہ فون بند کرنے کے بجائے مجھ سے میرا نام اور دکان کا پتا معلوم کیا اور فون پر جواب دیا کہ میں تمھارا موبائل اس دکاندار کو دے کر جارہا ہوں، آکر حاصل کرلو اور مجھے معاف کردینا، مجھ میں یہ تبدیلی رسالہ **''میں سدھرنا چاہتا ہوں''** پڑھ کر آئی ہے۔ اور اسی وجہ سے میں موبائل واپس کررہا ہوں...... پھر مجھے وہ موبائل دے کر لوٹ گیا۔ اور میں حیرت زدہ ایک ولی کامل کی پرتاثیر تحریر کی برکات سے مستفیض ہونے والے خوش نصیب نوجوان کو دیکھ رہا تھا۔

امیر اہلسنت کی تحریر میں وہ تاثیر دیکھی

بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

(٤) زخمی سانپ

محمد عمران نامی نوجوان نے تحریر دی کہ میں بری صحبت کی وجہ سے نت نئے فیشن کا دلدادہ اور فلموں ڈراموں کا رسیا تھا، فلموں کا اتنا شوق تھا کہ ہر دوسرے تیسرے دن گھر والوں اور دیگر رشتے داروں کو جمع کر کے اپنے خرچے پر فلم جیسے خوفناک گناہ کا اہتمام کرتا۔

زندگی اسی طرح غفلت میں گزر رہی تھی...... کہ کسی نے **شَیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا رسالہ ''زخمی سانپ'' تحفے میں دیا...... جس میں شرعی پردے کے احکامات بیان کئے گئے تھے، پراثر تحریر اور دی گئی مَدَنی سوچ نے مجھے بہت متاثر کیا، اور دل میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کی عقیدت ومَحَبَّت گھر کرگئی...... مزید رَسائل پڑھنے کی طرف دل مائل ہوا...... ایک مرتبہ میں نے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا تحریر کردہ رسالہ، کفن چور کے انکشافات خریدا اور گھر آکر پڑھا تو اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اسکا اتنا اثر ہوا، کہ میں نے اسی وقت سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نماز عشاء ادا کی، اور پنج وقتہ نماز کا پابند بن گیا، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آج مجھے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے تقریباً ٩ سال ہو چکے ہیں۔ اس عرصہ میں مجھے یاد نہیں کہ کبھی قصداً نماز باجماعت

میں کوتاہی کی ہو۔ مَدَنی ماحول سے وابستگی سے پہلے معاشرے میں برے کردار کے باعث کوئی سیدھے منہ بات کرنے تک کو تیار نہ تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب معاشرے میں ایک عزت کا مقام حاصل ہے اور یہ سب میرے مرشد کامل **امیر اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعالیہ کی توجہ اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے ثمرات ہیں۔ یہ لکھتے وقت میں فیضان مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں درس نظامی (درجہ ثانیہ) میں پڑھ رہا ہوں۔ یہاں داخلے سے پہلے اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **گلزار طیبہ** (سرگودھا) میں شہر سطح پر مَدَنی انعامات کی ذمہ داری کے ساتھ ایک حلقے کی مشاورت کی ذمہ داری بھی تھی۔

منہ لگاتا تھا کہاں دنیا میں کوئی بھی مجھے
ایسے بے کار و نکمے کو نبھایا شکریہ

(۵)

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر محراب پور کے **محمد عمران عطاری** نے تحریر دی کہ میں نویں کلاس کا طالب علم تھا، مجھے فوج میں ملازمت کا انتہائی شوق تھا، میرے ایک دوست نے میری ملاقات ایک کرنل سے کرائی اور ان کے سامنے میرے شوق کا اظہار کیا...... انہوں نے کہا تمہاری عمر ابھی چھوٹی ہے، تعلیم بھی کم ہے، کسی مدرسے میں پڑھو، فوج کی زندگی بہت کٹھن ہے۔

کچھ عرصے بعد داڑھی کے بال نکلے تو (مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) میں نے کتروا دیئے۔ اسلامی بھائیوں نے مجھے ترغیب دلائی کہ داڑھی رکھ لو۔ وہ مجھے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے رسائل بھی دیتے رہتے تھے۔ میں پڑھتا اور کالج میں اپنے دوست لڑکوں اور استادوں کو بھی دیتا۔

ایک دن میں گھر میں اکیلا تھا...... سامنے رکھے رسالوں میں سے ایک رسالہ اٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا...... تحریر کا انداز اس قدر پرتاثیر تھا کہ میری حالت غیر ہوگئی...... بے ساختہ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے...... میں نے ۳ بار اس رسالے کو پڑھا...... جس سے میرا ذہن بن گیا کہ اب میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جاؤں۔ میں نے اسی وقت نیت کر لی کہ کہ آج کے بعد گردن تو کٹ سکتی ہے مگر اِنْ شآءَ الله عَزَّوَجَلَّ داڑھی نہیں کٹے گی ...... اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدرس کورس کر چکا ہوں اور باب المدینہ (کراچی) میں جامعۃ المدینہ کے اندر درس نظامی کر رہا ہوں۔

منڈوائے گا داڑھی تو قِیامت میں پھنسے گا

چہرے پر میرے بھائی لگا قفلِ مدینہ

(۶) دعائے عطار دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعالیہ کی بہار

عطار آباد (جیکب آباد) کے مقیم **اسلامی بھائی** نے حلفیہ لکھ کر دیا کہ میں معاشرے کا انتہائی بدکردار شخص تھا، والدین بھی سخت بیزار تھے۔ والدہ میری حالت دیکھ کر روتیں رہتیں۔ حالات معاشی طور پر بہت کمزور تھے۔ اچھی صحت اور حسین صورت نے مجھے مغرور بنا دیا تھا، کسی کو خاطر میں نہ لاتا، بس نت نئے فیشن اپنانے کیلئے والدہ سے رقم طلب کرتا، نہ ملنے پر بدتمیزی کی انتہا کر دیتا، سارا گھر سر پر اٹھا لیتا، خود کمانے کیلئے تیار نہ تھا۔ اسطرح ماں باپ کو ستانا، دل دکھانا میرا روز کا معمول تھا، **T.V** سے تو مجھے اس قدر دلچسپی تھی کہ رات دیکھتے دیکھتے نیند آجاتی اور والدہ **T.V** بند کر دیتیں اور دوبارہ آنکھ کھل جاتی تو معاذ اللہ والدہ کو سخت برا بھلا کہتا اور دوبارہ **T.V** آن کر دیتا۔

ایک بار میں دوستوں کے ساتھ بیٹھا خوش گپیوں میں مصروف تھا کہ کہیں رکھے ہوئے ایک رسالہ پر نظر پڑی...... اٹھایا تو اس پر لکھا تھا "**چار سنسنی خیز خواب**" سمجھا کوئی کہانی ہے۔ پڑھنا شروع کیا تو...... پہلا خواب پڑھتے ہی میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، جیسے جیسے پڑھتا گیا، مجھے گناہوں کا انجام

ڈرانے اور رلانے لگا، اس دوران میرے دوست فضول گپیوں میں شمولیت کیلئے کئی بار توجہ دلا چکے تھے، میری توجہ نہ پا کر گفتگو میں دوبارہ لگ جاتے۔ مگر مجھ پر خوفِ خدا کا اس قدر غلبہ تھا کہ کچھ دیر تو میں بولنے سے قاصر رہا، پھر میں نے کیفیت پر قابو پا کر روتے ہوئے عرض کی ہم اپنی زندگی غفلت میں گزار رہے ہیں۔ یہ رسالہ پڑھو تو پتا چلے گا...... میں نے تو توبہ کر لی ہے نماز پابندی سے پڑھنے کی نیت بھی کی ہے، تمام دوست میری اس حیرت انگیز تبدیلی پر حیران و ششدر تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پھر میں نے پابندی سے نماز شروع کر دی مگر بدقسمتی سے صحبت انہیں برے دوستوں کیساتھ رہی، جس کی نُحوست سے دوبارہ دنیا کی رنگینیوں میں کھو گیا، چونکہ میں رسالے کے آخر میں **دعوتِ اسلامی** کے ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پڑھ چکا تھا۔ مگر معلومات کرنے کی جستجو نہیں کی تھی کہ کس مقام پر ہوتا ہے۔ اس دوران والدہ کسی اسلامی بہن کی دعوت پر پابندی سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگیں۔ ایک دن میری والدہ مجھے بھی **دعوتِ اسلامی** کی بَرَکتیں بتانے

لگیں...... مجھے اس نام سے اُنسیّت تو پہلے ہی ہوچکی تھی والدہ کی زبانی سن کر مزید مَحبَّت بڑھی...... والدہ میرے لیئے مَدَنی ماحول سے وابستگی کی دعائیں بھی کرتیں۔

خوش قسمتی سے **دعوتِ اسلامی** کے تحت ہونے والے رَمَضان المبارک کے آخری عشرے کے سنّتوں بھرے اعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی...... مسجد میں اسلامی بھائیوں کی خیر خواہی اور اخلاق نے مجھے بے حد متاثر کیا...... وُضو، غسل اور نماز کے متعلق معلومات کے ساتھ ساتھ درس دینا بھی سیکھا...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ صرف چھ دن بعد مجھے فیضانِ سنّت سے درس دینے کی سعادت ملی۔ جسے سب نے سراہا اور میری حوصلہ افزائی کی ...... مگر میرے دل میں اب بھی خوف تھا کہ اعتکاف کے بعد دنیا کی رنگینی دوبارہ مجھے اپنی طرف نہ کھینچ لے...... ۲۷ رمضان المبارک کو **امیرِ اہلسنّت** دامتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا سنّتوں بھرا ٹیلیفونک بیان ہوا بیان کے بعد آپ دامتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی رقّت انگیز دعا نے مجھے لرزہ کر رکھ دیا۔ سردیوں میں جسم پر پسینہ آ گیا اور امیرِ اَہلسنّت دامتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی عقیدت مزید بڑھی کہ جن کی نگاہ سے لاکھوں نیک بن گئے وہ کس قدر عاجزی فرماتے ہوئے رو رو کر مغفرت کا سوال کر رہے ہیں...... تو ہمیں کس قدر جلد توبہ کرنے کی ضَرورت ہے۔ دعا ختم ہونے کے بعد بھی مجھ پر رقّت طاری رہی...... اسی نے میری دل کی کیفیت بالکل بدل کر رکھ دی...... بعد اعتکاف جیسے ہی دل دنیا کی رنگینیوں کی طرف

مائل ہوتا۔ تو امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کی رِقّت انگیز دعا یاد آجاتی......

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا ہوں اور امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے سلسلۂ طریقت میں مرید ہو کر عطاری بھی بن گیا ہوں۔ بتدریج امامت کورس، مدرس کورس اور مَدَنی قافلہ کورس کرنے کے بعد اب میں مدرسۃ المدینہ میں پڑھانے کی سعادت پا رہا ہوں۔

عصیاں سے کبھی ہم نے کَنارہ نہ کیا
پر تونے دل آزردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنّم کی بَہُت کی تجویز
لیکن تری رَحمت نے گوارا نہ کیا

(۷) چار سنسنی خیز خواب

راولپنڈی (گوجرخان) کے مقیم **محمد عدنان سلطان** نے لکھ کر دیا کہ ہمارے گھر میں شروع ہی سے دینی ماحول تھا، مگر میں اسکول میں بری دوستی کے سبب خراب عادتوں کا شکار ہو گیا، کبھی کبھی نماز پڑھتا، مگر فلمیں ڈرامے، گانے باجے سننا میرا روز کا معمول تھا۔

ایک دن میرا کسی کام سے چکوال شہر جانا ہوا، وہاں ایک دکان کے بورڈ پر **مکتبۃ المدینہ** لکھا دیکھ کر کتابیں دیکھنے کے خیال سے دکان میں داخل ہو گیا، وہاں کافی تعداد میں رسالے رکھے تھے، جن کے نام ایسے تھے کہ میں انہیں کہانیوں کی کتابیں سمجھ کر چند رَسائل خرید لیے۔ میں نے پہلا رسالہ "**چار سنسنی**

خیز خواب'' پڑھا۔ خدا کی قسم میرا رونگٹا رونگٹا کھڑا ہو گیا۔ ایسا محسوس ہوا کہ یہ رسالہ میرے ہی لیئے لکھا گیا ہے۔ میری عجیب حالت تھی...... میں نے دل ہی دل میں فلمیں دیکھنے اور گانے باجے سننے سے توبہ کی اور پابندی سے نماز باجماعت ادا کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی عرصے میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر داڑھی اور عمامے کا تاج سجا لیا۔

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے اب خوابِ غفلت سے جگادو یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

(۸) بے پردگی کا احساس

کانپور (یوپی ہند) کے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ ہمارے گھر میں صرف دُنیوی تعلیم دلانے کا بہت زیادہ ذہن تھا...... خود ہمارے والد اور والدہ بھی دُنیوی تعلیم یافتہ تھے...... لہٰذا میری بہن کو بھی کالج میں داخلہ دلوا دیا تھا۔

ایک دن مجھے کسی نے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا ایک رسالہ جس میں بے پردگی کی تباہ کاریوں پر مفصل، پرتاثیر بیان تھا، تحفے میں پیش کیا۔ میں نے گھر میں لا کر رکھ دیا...... صبح امی نے مجھے نیند میں سے اٹھایا کہ...... تم کل کون سا رسالہ لائے ہو؟ ...... جب سے تمھاری بہن نے پڑھا ہے کہ بغیر برقع

کالج جانے کیلئے تیار نہیں ہے...... میں چونکا! اٹھ کر جب دوسرے کمرے میں پہنچا تو بہن مجھے دیکھ کر رو پڑی اور کہنے لگی...... آپ کے لائے ہوئے رسالے کو پڑھ کر مجھے بہت احساس ہوا ہے کہ میں آج تک بے پردہ گھومتی رہی ہوں یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب کو دعوت دینے والا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ مجھے بے پردہ باہر نکلنے سے ڈر لگ رہا ہے......

میری جس قدر ہیں بہنیں سبھی کاش برقع پہنیں
ہو کرم شہِ زمانہ مَدَنی مدینے والے

(۹) پُراَسرار خزانہ

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن نے لکھ کر دیا کہ کم و بیش چار سال قبل میں فیشن کرنے کی انتہائی شوقین تھی۔ ہر وقت گانے سننا اور قسم قسم کے لباس حتیٰ کہ مردانہ انداز تک کے لباس تک پہنتی تھی۔ فارغ وقت میں ڈائجسٹ وغیرہ پڑھتی رہتی، نہ نماز، روزوں کا ذہن تھا نہ ہی گناہوں سے بچنے کی کوشش، دن رات اسی طرح غفلت میں بسر ہو رہے تھے...... دینی ماحول سے دوری اور غلط فہمی کے باعث ہم **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کو بھی صحیح نہیں سمجھتے تھے۔ ہمیں اگر

کوئی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ دیتا تو پڑھنے کے بجائے ہم مسجد میں رکھوا دیتے...... ایک دن لیٹے لیٹے قریب ہی رسالہ **"پراسرار خزانہ"** رکھا دیکھ کر اٹھا لیا اور پڑھنا شروع کیا...... ابھی چند صفحات ہی پڑھے تھے کہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور توجہ سے پڑھنا شروع کیا...... میں نے زندگی میں ایسی پر تاثیر تحریر پہلی بار پڑھی تھی...... جس نے مجھ پر خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے باعث کپکپاہٹ طاری کر دی...... جب رسالہ ختم ہوا تو میری آنکھوں میں آنسو تھے۔ میں نے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پابندی سے نماز شروع کر دی اور اسلامی بہنوں کے ہونے والے ہفتہ وار اجتماع میں بھی پابندی سے جانے لگی..... اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی ماحول سے وابستگی کے بعد پتہ چلا کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے کیسٹ اور رسائل دعوتِ اسلامی کیلئے وقف ہیں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ اس کے ذریعے ملنے والا مالی نفع نہیں لیتے بلکہ اپنے مَدَنی وصیت نامہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ میری تالیفات و بیانات کی کیسیٹوں سے میرے ورثاء کو بھی دنیا کی دولت کمانے سے بچنے کی التجاء ہے۔ (16 صفحات پر مشتمل رسالہ مَدَنی وصیت نامہ مکتبۃ المدینہ کے کسی بھی بستے سے ہدیۃً حاصل کر کے ضرور مطالعہ فرمائیں)

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زَر چاہیئے
شاہِ کوثر کی میٹھی نظر چاہیئے

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ پڑھنے

کی برکت سے آج میں جامعة المدینه (للبنات) میں درس نظامی کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

١٠) ماموں کی انفرادی کوشش

باب المدینه (کراچی) کی ایک اسلامی بہن نے تحریر دی کہ...... میں بہت ضدی لڑکی تھی، کسی کا کہنا ماننا میرے مزاج کے خلاف تھا۔ والدین کے سمجھانے پر زبان چلاتی...... جو میرا دل چاہتا وہ کرتی...... نہ نماز کا خیال تھا نہ گناہوں سے بچنے کی سوچ...... بس نئے نئے فیشن کے کپڑے سلوانا اور سہیلیوں سے ٹیلیفون پر طویل گفتگو کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔

ایک دن میرے ماموں جان نے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ جس کا نام مجھے یاد نہیں تحفے میں دیا...... میں نے پڑھا تو چونک اٹھی کہ میری زندگی تو مکمل غفلت میں گزر رہی ہے...... موت کا خوف اور برے کاموں کا انجام مجھے ڈرانے لگا۔ میں نے **دعوتِ اسلامی** سے متعلق معلومات کی اور اسلامی بہنوں کے اجتماع میں جانے لگی۔ اسلامی بہنوں کے حسن اخلاق

سے بے حد متأثر (مُتَ۔اَثْ۔ثِرْ) ہوئی...... **مَدَنی ماحول** سے وابستگی کی برکت سے میں نے دیگر فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ شرعی پردہ بھی شروع کردیا۔دعوتِ اسلامی کے تحت لگنے والے بالِغات کے **مدرسۃ المدینہ** میں داخلہ لے کرقرآنِ پاک قواعدومخارج سے سیکھنے کا سلسلہ بھی شروع کردیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں مدرسے میں پڑھانے کی سعادت پارہی ہوں میرے گھر والے انتہائی خوش ہیں کہ اب ہماری بچی فرمانبردار ہوگئی ہے بلکہ سابقہ تمام برائیوں سے تائب بھی ہوچکی ہے۔

سیکھا ہے قرآن تو بھائی عمر بھر پڑھتے رہو
اور پڑھاتے بھی رہو کہ بھول جانے سے بچو

(۱۱) خواب میں بِشارت

سندھ کے شہر "مِٹھڑ" کے مقیم **محمد امین عطاری** نے بتایا کہ میں ایک دنیادارقسم کا شخص تھا۔مَدَنی ماحول میں بیٹھنے کا کبھی موقع نہیں ملا تھا اسلئے دینی معلومات کی کمی تھی۔ایک دن ہمارے شہر میں عاشقانِ رسول کامَدَنی قافلہ پہنچا۔ دعوتِ اسلامی کے ایک مبلّغ کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں ایک دن انکے ساتھ گزارا،ایک اسلامی بھائی **امیرِاہلسنّت** دامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعالیہ کے رسالے کا

مطالعہ کررہے تھے، جس کا نام یاد نہیں۔ میں نے لے کر پڑھنا شروع کیا تو مجھے بڑا سرور ملا۔ چونکہ اب تک میں نے نہ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی تھی اور نہ ہی ان کی زیارت سے مشرف ہوا تھا، لہٰذا اب دل میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ رات گھر جا کر سویا تو خواب میں ایک بُزُرگ سبز عمامے کا تاج سجائے مسکراتے ہوئے تشریف لے آئے۔ کسی نے خواب میں ہی تعارف کرایا کہ یہ "امیرِ اَہلسنّت **مولانا محمد الیاس** عطار قادری دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ" ہیں۔ میں جاگا اور امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا حلیہ مبارک معلوم کیا۔ جو حلیہ بتایا گیا وہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا ہی تھا۔

صبح ہوئی تو دل گناہوں سے بیزار اور نیکیوں پر مائل تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نماز تو اسی وقت سے شروع کردی اور میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ بھی ہوگیا۔

کچھ عرصے بعد جب میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کی زیارت کیلئے پہلی بار پہنچا تو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ یہ وہ ہی بزرگ ہیں جن کی میں خواب میں پہلے ہی زیارت کرچکا ہوں۔ میں آپ کی اس کرامت سے اتنا متاثر

ہوا کہ فوراً آپ کے سلسلۂ طریقت میں مرید ہو کر عطاری بن گیا۔

اب کہاں جائے گا نقشہ تیرا میرے دل سے

تہ میں رکھا ہے اسے دل نے گُمانے نہ دیا

(۱۲) بھائی کی انفرادی کوشش

رحیم یار خان کے مقیم ایک **اسلامی بھائی** نے بتایا کہ میں فلمیں ڈرامے دیکھنے اور آوارہ دوستوں کے ساتھ مخلوط تفریح گاہوں پر جانے کا شوقین تھا۔ میرے بھائی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے...... اکثر مجھے پڑھنے کیلئے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے رَسائل دیتے رہتے۔ میں کبھی کبھار سرسری طور پر دیکھ لیا کرتا۔ جس سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ذات مبارکہ سے عقیدت ہوگئی تھی۔ میرے بھائی نے کسی طرح انفرادی کوشش کے ذریعے ترکیب بنا کر مجھے 8 دن کے لیے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلے میں سفر پر روانہ کر دیا۔ وہاں بہت کچھ سیکھنے سکھانے کیساتھ رسالہ **''میں سدھرنا چاہتا ہوں''** پڑھنے کی سعادت ملی۔ میں دورانِ مطالعہ ہی رو پڑا اور ۳۰ دن کیلئے مزید سفر پر روانہ ہونے کی نیت کرلی۔ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے رَسائل سے مجھے ایسا شغف

ہوگیا تھا کہ مزید نئے نئے رسالے حاصل کرکے بغور مطالعہ کرتا۔ مجھ پر مطالعہ کے دوران عجیب رِقّت طاری رہتی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رسالے پڑھتے رہنے کی برکت سے میں نے واپس آکر تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چہرے پر سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی اور سر پر سبز عمامے کا تاج بھی سجالیا۔

عِلْم حاصل کرو جَہل زائل کرو
پاؤ گے رِفْعَتیں قافلہ میں چلو

(۱۳) مخالِفت مَحَبَّت میں بدل گئی

گلفشاں کالونی جھنگ روڈ سردارآباد کے مُقیم **مُزَّمِّل حسین عطاری** نے بتایا کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا تو چند قریبی لوگوں کو غلط فہمی کی بنا پر **دعوتِ اسلامی** کی مخالفت میں بولتے پایا۔ یوں میرا ذہن بھی بے جا مخالفت کا بن گیا۔ نہ جانے کیوں سبز عمامے والوں کو دیکھ کر میں نفرت سے جل اٹھتا تھا۔ ان پر آوازیں کسنا، بلاوجہ الٹے سیدھے سوالات کرکے پریشان کرنا میری عادت تھی۔ میں اس وقت میٹرک کا اسٹوڈنٹ تھا۔ مجھے شروع ہی سے کہانیاں پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔

ایک دن ہمارے اسکول کے قریب **شب براءت** کے سلسلے میں **دعوتِ**

اسلامی کے اجتماع کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ میں اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں سے گزر رہا تھا تو ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی جنہوں نے سبز عمامے کا تاج سجا رکھا تھا، بلند آواز سے سلام کر کے مسکرائے اور اشارے سے قریب بلایا، میں قریب پہنچا تو بڑی ہی شفقت کے ساتھ ملاقات فرمائی۔ مختصر وقت میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت کے ساتھ **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا رسالہ **آقا** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم **کا مہینہ** پیش کیا۔ میں نے لیا اور گھر آ کر پڑھا تو بہت اچھا لگا۔ اس انداز سے ماہِ شعبان کے فضائل میں نے پہلی بار پڑھے، اندازِ تحریر دل کو بھایا، اور دل میں **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ سے مَحبّت پیدا ہوگئی۔

اس طرح وقت گزرتا رہا اور میں سیکنڈ ائیر میں پہنچ گیا۔ ایک دن میرے ایک دوست نے کم و بیش ۵۰ کے قریب رَسائل تحفے میں دیئے میں نے وقت ملنے پر جب انہیں پڑھنا شروع کیا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ رسالے اس قدر دلچسپ تھے کہ میں نے تقریباً ایک ماہ کے اندر اندر سارے رسالے پڑھ ڈالے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے رَسائل کی برکت سے دعوتِ اسلامی سے مخالفت مَحبّت میں تبدیل ہوگئی اور ذہن بھی مَدَنی بن گیا۔

پھر ایک دن **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا تعارف پڑھا تو میری آنکھیں بھر آئیں کہ اس زمانے میں اَللّٰہ تعالٰی نے ایسی عظیم ہستی عطا فرمائی ہے اور آج تک ہم بے خبر رہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ سے **بیعت** ہو کر عطاری بن گیا۔ چہرے پر ایک مٹھی داڑھی اور سر پر سبز عمامہ کا تاج بھی سج گیا۔ آج میں مَدَنی قافلہ ذمہ دار کے طور پر مَدَنی کام کرنے کی سعادت پا رہا ہوں، میں نے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے وہ تمام رَسائل اب بھی یادگار کے طور پر سنبھال کر رکھے ہیں۔ مزید رسائل پڑھنے اور کیسٹوں کے سننے کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کی بَرَکتیں بیان کرنے سے قاصر ہوں

عِلْم کا چشمہ ہوا ہے مَوجزن تحریر میں
جب قلم تو نے اٹھایا اے مرے مرشد پیا

(۱۴) پُراَسرار بھکاری

ضلع بھاول نگر کے مقیم اسلامی بھائی **عبدالغفار عطاری** نے تحریر دی کہ آج سے تقریباً نو سال پہلے میرے بہنوئی **محمد اکبر** نے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے چند رَسائل خرید کر ہمارے بعض رشتہ داروں کو دیئے اور مجھے بھی ایک رسالہ جسکا نام ’’پُراَسرار بھکاری‘‘ تھا تحفے میں دیا۔

میں نام پڑھ کر سمجھا شاید اس میں کوئی افسانہ وغیرہ ہے، جب رسالہ پڑھا تو حیرت انگیز طور پر میں اپنے دل میں تبدیلی محسوس کرنے لگا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر میں نے نماز پابندی سے پڑھنا شروع کر دی اور نیت کر لی کہ ۳ روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں ضَرور شرکت کرونگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کی اور وہاں عطاری بننے کی سعادت بھی پائی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت شہر سطح پر قافلہ ذمہ دار کی ترکیب ہے۔

(۱۵) ڈھل جائے گی یہ جوانی

ضلع بہاولپور کے ایک **اسلامی بھائی** کا کہنا ہے کہ میرے اسکول کا زمانہ تھا۔ برے ماحول کے سبب وی سی آر پر فلمیں دیکھنے کا بے حد شوقین تھا۔ حتی کہ صرف فلمیں دیکھنے دوسرے شہروں مثلاً لاہور، کراچی، اوکاڑہ وغیرہ تک پہنچ جاتا تھا۔

(معاذ اللہ) لڑکیوں کے چکر میں کالج تک پیچھا کرنا اور روزانہ داڑھی منڈانا میری عادت تھی۔ پھر مجھ پر تھیٹر، سرکس وغیرہ میں موت کے کنویں کے اندر کام

کرنے کا جنون چڑھا، گھر والے انتہائی پریشان تھے۔ایک دن تنگ آکر والد صاحب نے **دعوتِ اسلامی** کے ذمہ داران سے بات کرکے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلے میں سفر پر بھیج دیا۔میں چونکہ **دعوتِ اسلامی** کے بارے میں واقف نہ تھا لہٰذا کوئی خاص متاثر بھی نہیں تھا۔

سفر سے واپسی کے آخری دن امیر قافلہ نے مجھے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعالیہ کا رسالہ ''' ''' پڑھنے کیلئے دیا، میں نے پڑھا تو کانپ اٹھا۔ایسی تحریر میں نے پہلی بار پڑھی تھی۔ میں نے فوراً گناہوں سے توبہ کی اور چہرے پر ایک مٹھی داڑھی سجانے کی نیت کرلی ۔ واپسی پر دعوتِ اسلامی کے ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی اور وہاں سے **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعالیہ کے بیان کی کیسٹ ''**ڈھل جائے گی یہ جوانی**''خریدی اور جب گھر آکر سنی تو اس نے میری دنیا کو بدل کررکھ دیا۔ایک ولی کامل کے پرتاثیر انداز بیان سننے کی برکت سے میں پابندی سے نماز پڑھنے لگا...... کم وبیش ۲ ماہ بعد **مدینۃ الاولیاء** میں ہونے والے بین الاقوامی اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔ وہاں میں نے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعالیہ سے مرید ہونے کی سعادت بھی پائی اور اس وقت شہر سطح پر **قافلہ ذمہ دار** کے طور پر کام کررہا ہوں۔

جو گناھوں کے مَرَض سے تنگ ھے بے زار ھے
قافلہ عطار اس کے واسطے تیار ھے

(١٦) روحانی سُکون

میرپور (آزاد کشمیر) کے مقیم **نورالامین بھائی** کا کہنا ہے کہ دنیا کی رنگینیوں میں گم دن رات دوستوں کی بری مجلسوں میں اپنا وقت برباد کررہا تھا۔ ایک دن کسی نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا ایک رسالہ تحفے میں پیش کیا۔ میں نے پڑھا......تو دل میں نیکیوں کا جذبہ بیدار ہوا۔ چند دنوں بعد ایک باعمامہ اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بڑی مَحبَّت سے ملاقات کی اور شفقت فرمائی......اجتماع کی دعوت کے ساتھ عطر بھی تحفے میں دیا......میں بڑا متاثر ہوا......ان کی دعوت پر اجتماع میں پہنچا تو......زندگی میں پہلی مرتبہ ایسا روحانی سکون پایا جو اس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا......پھر تو اجتماع میں شرکت کی عادت سی بن گئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آج میں تحصیل مجلس مشاورت کے رکن کی حیثیت

سے مَدَنی کاموں میں مصروف ہوں۔

جو پابند ہے اجتماعات کا بھی

میں دیتا ہوں اس کو دعائے مدینہ

(۱۷) فلموں ڈراموں کا شوقین

دارالسلام (تحصیل گوجرہ) کے مقیم **محمد یوسف نظامی** نے بتایا کہ میں شروع ہی سے سیدھی طبیعت کا حامل تھا۔ مگر برے دوستوں کی صحبت کی نحوست نے مجھے فلموں ڈراموں اور تفریح گاہوں پر گھومنے کا شوقین بنا دیا۔

1992ء میں ایک دن امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعالیہ کا ایک رسالہ پڑھنے کا موقع ملا۔ دل میں نیکیاں کرنے کا جذبہ پیدا ہوا اور اس جذبے نے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کے قریب کر دیا۔ رمضان المبارک میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **10** روزہ اجتماعی سنّتوں بھرے اعتکاف میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ایک مبلّغ کی انفرادی کوشش کی برکت سے چہرے پر ایک مشت داڑھی سجانے کی نیت کی اور سر پر سبز عمامے کا تاج بھی سج گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **72** مَدَنی انعامات سے **63** سے زائد پر عمل کی کوشش ہے۔

مَدَنی قافلہ کورس کرنے کی سعادت پانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علاقائی سطح پر قافلہ ذمہ دار کے طور پر رہ کر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مصروف ہوں۔

تو ولی اپنا بنالے اسکو رَبِّ لَمْ یَزَلْ
مَدَنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عَمَل

(۱۸) گانے باجے کی ہولناکیاں

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے مبلّغ **دعوت اسلامی** نے بتایا کہ علاقہ حسن آباد گلی نمبر ۸ خانیوال روڈ نزد (کھاد فیکٹری) کا مقیم **جاوید اقبال** نامی ۵۵ سالہ شخص ایک سینما میں بطور مینجر مقرر تھا...... دن رات گناہ جاریہ کے اس خوفناک اڈے پر غفلت کے ساتھ نافرمانیوں میں مصروف رہتے ہوئے انجام سے بے خبر زندگی گزار رہا تھا......اس کا جواں سال بیٹا خوش قسمتی سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور سبز عمامے کا تاج سجائے نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت پانے لگا۔

مَدَنی سوچ کے سبب وہ اپنے باپ کو سینما میں مینجر کے عہدے پر کام کرتا دیکھ کر کڑھتا، والد کو سمجھاتا، مگر وہ اکثر جھڑک دیتے مگر اس جواں سال مبلّغ نے

ہمت نہ ہاری اور اپنے والد کی اصلاح کیلئے انفرادی کوشش جاری رکھی۔

ایک دن اس نے **شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کا رسالہ "**گانے باجے کی ہولناکیاں**" ابو کو پیش کیا۔ والد نے رسالہ لے کر اسی وقت پڑھنا شروع کر دیا...... خوش نصیبی کہ انہوں نے مکمل توجہ سے رسالہ آخر تک پڑھ لیا...... رسالہ پڑھنے کے بعد جذبات تاثر سے ان کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ کہنے لگے میں جو کام کر رہا ہوں...... اس سے تو میری آخرت برباد ہو جائے گی...... میری تو ساری کمائی حرام ہے ...... اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور **امیر اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے رسالے کی برکت سے صبح سینما کے آفس میں جا کر اپنا استعفیٰ پیش کر دیا اور دوسرا ذریعہ تلاش کرنے لگے اور امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ سے مرید ہو کر عطاری بھی بن گئے۔

کم و بیش دو ماہ بعد ان اسلامی بھائی کو اچانک دل کا دورہ پڑا اور وہ بلند آواز سے کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے۔ سنّتوں کے پابند اسلامی بھائیوں نے سنّت کے مطابق غسل دیا۔ مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے شہر مشاورت کے نگران نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور سنّتوں کے پابند اسلامی بھائیوں نے قبر میں اتارا اور بعدِ تدفین قبر کے پاس خوب نعتیں پڑھی گئیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کے رسالے کے مطالعے کی برکت سے موت سے پہلے مالِ حرام سے جان چھوٹنے کے ساتھ ایک

ولی کامل کے دامن سے وابستگی کی سعادت پا کر وقتِ موت کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئے۔

مسلماں ہیں ہم سب بھی تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی عزَّوَجلَّ

مدنی مشورہ جو کسی کا مرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضَویہ کے عظیم بُزُرگ شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعالِیَہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہو جائے۔

شیطانی رکاوٹ یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنّم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا۔۔ میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شاآ اللہ عزَّوَجلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو **اسے بھی سرکار غوثِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کے سلسلے میں داخل کرکے مرید بنوا کر قادِری**

رَضوی عطاری بنادیں۔

شجرہ عطاریہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بہُت ہی پیارا" شجرہ شریف " بھی مرتب فرمایا ہے۔جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے،کام اٹک جائے تو اس وقت،اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہیئے،

جا دوٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہیئے، اسی طرح کے اور بھی بہُت سے "اَوراد" لکھے ہیں۔اس شجرے کوصرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادِری رَضوی عطاری سلسلے میں مرید یاطالِب ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔لہٰذا امت کی خیر خواہی

کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء اوراہل خانہ،دوست احباب ودیگر مسلمانوں کوبھی ترغیب دلاکر مرید یاطالِب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ بہُت سے اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں،اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم **امیرِاہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید یا طالِب ہونا چاہتے ہیں۔مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں،تواگرآپ مرید بننا چاہتے ہیں،تو اپنااورجن کو **مرید یا طالِب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام،آخری صفحے پرترتیب وار بمع ولدیت وعُمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگرن پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ٦** کے پتے پرروانہ فرمادیں،توان شآءاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔اس کے لئے نام لکھنے کاطریقہ بھی

سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو **میمونہ بنت محمد بلال** عُمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو **احمد رضا بن محمد بلال** عُمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

مسئلہ: اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ "بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہوسکتا ہے" (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۴)

"قادری عطاری" یا" قادریہ عطاریہ" بنوانے کے لئے

نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	مکمل پتا (دکان یا مکان نمبر، گلی نمبر، گاؤں یا شہر، ضلع، فون نمبر وغیرہ سب لکھیں)

مدنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں۔ وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں۔ اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔

ثواب جاریہ

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے اور اپنے مرحوموں کے ایصالِ ثواب کیلئے زیادہ تعداد میں خرید کر تقسیم کرکے خود بھی ثواب جاریہ کمائیے۔